سوال

(1074) صدقہ فطر کی جگہ غذائی اشیا کے کوپن تقسیم کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غذائی اشیا دینے کے بجائے یہ جائز ہے کہ اسلامی مرکز مسلمانوں سے ایک اندازے کے مطابق صدقہ فطر کی نقد رقم وصول کرلے۔ پھر غذائی اشیا کے دکان داروں کے تعاون سے ایسے کارڈ یا کوپن جاری کرے جو غریبوں اور مسکینوں کو دے دیے جائیں، تاکہ وہ ان کے ذریعے جب چاہیں اپنی ضرورت کے مطابق غذائی اشیا حاصل کرسکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس تصور میں غالباً دو اجتہاد جمع ہوگئے ہیں جو اس مسئلہ میں وارد ہیں۔ اس سے یہ تسلی بھی ہوجاتی ہے کہ صدقہ فطر کی رقم صرف غذائی اشیا پر صرف ہو جیسے اکثر فقہا کا قول ہے، اس کے ساتھ ساتھ غذائی اشیا کے انتخاب کی اور ضرورت کے وقت میسر آنے کی سہولت بھی حاصل ہوجاتی ہے۔ بجائے اس کے کہ غریب آدمی کے پاس غلے کا ڈھیر لگ جائے جس کی اس کو ضرورت نہ ہو، یا ضرورت ہو لیکن دوسری اشیا سے کم ضرورت ہو، اور بجائے اس کے غریب آدمی کے پاس اتنا غلہ جمع ہوجائے جسے سنبھالنا اور سٹور کرنا اس کے لئے مشکل ہو، اس تصور سے یہ موقع ملتا ہے کہ غلہ اُٹھائے پھرنے کی بجائے وہ یہ کوپن لے لے جن سے وہ اپنی مرضی کے مطابق، اور ضرورت کے وقت کھانے پینے کی چیز حاصل کرسکتا ہے۔ اس طرح وہ نہ ان غذائی اشیا کو وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جن کی اسے ضرورت نہیں، نہ اس وقت وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جب اسے ضرورت نہیں ہوتی۔ اور پھر غذائی اشیا کے دائرہ سے باہر بھی نہیں نکلتا، جبکہ صدقہ فطر کے مسئلہ میں اکثر فقہا اس دائرہ تک محدود رہتے ہیں۔ اس طرح صدقہ فطر کا مقصود کامل ترین انداز سے پورا ہوجاتا ہے۔ اور کسی معاملہ میں جب شارع کا مقصود معلوم ہو، تو اس کو حاصل کرنے کے لئے وہ راستہ اختیار کرنا چاہئے جس سے اس کا حصول زیادہ ممکن ہو۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 849